قومی وطن پارٹی
انتخابی منشور2018
تمہید :
قومی وطن پارٹی شہید وطن حیات محمد خان شیرپاؤ کی جدوجہد کا تسلسل ہے ۔شہید وطن حیات محمد خان شیرپاؤ نے پاکستان کے غریب ،پسے ہوئے ،محنت کش طبقات کی نمائندگی کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ان کا سیاسی کردار اور عوام دوست رویہ عوام کے دلوں میں زند ہ و جاوید ہے ۔قومی وطن پارٹی ان کی اسی جدوجہد اور قربانی کی ترجمانی کرتی ہے۔شہید وطن حیات محمد خان شیرپاؤ کے نظریاتی تصور کو مد نظر رکھتے ہوئے قومی وطن پارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔تاکہ اقلیتی قومیتوں اور باالخصوص پختونوں کی محرومیوں اور مسائل کاخاتمہ کیا جائے ۔ قومی وطن پارٹی روایتی قوم پر ست اور فرسودہ نظام کی حامی جماعتوں کے برعکس عوامی مسائل کے حل کیلئے ٹھوس اقدمات پر یقین رکھتے ہوئے قومی وطن پارٹی یہ عہد کرتی ہے کہ اگر عوام نے اس پر اعتماد کیا اور ووٹ کے ذریعہ ہمیں کامیاب کروایا تو ہم اقتدار میں آکر ترجیحی بنیادوں پرمندرجہ ذیل نکات کو عملی جامہ پہنائیں گے۔
امن عامہ؛
1۔ پختون سرزمین پر امن اور ترقی کو یقینی بنایا جائے گا جس کی خاطر افغانستان سمیت تمام ہمسایوں سے بہترین تعلقات کا قیام
الف۔ دہشت گردی کے شکار افراد اور ان کے لواحقین کے بحالی اور فلاح وبہبود کے لیے ایک ٹرسٹ قائم کیا جائے گا جسے"Trust for the Victims of Terrorism"کہا جائے گا۔

ب۔ افغانستان کے ساتھ خطہ میں دیرپاامن اور استحکام کیلئے اقتصادی اور تجارتی رابطے کو مزید فروغ دیا جائے گا اور پڑوسی ملک افغانستان کو چائنہ پاکستان اقتصادی راہداری کے ثمرات سے مستفید کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے جائیں گے۔خطے میں امن اور خوشحالی دونوں ممالک میں امن سے جڑا ہوا ہے اور افغنستان میں امن و استحکام پاکستان کی سلامتی اور امن کی ضمانت ہے ۔
صوبائی حقو ق
۲۔ صوبائی حقو ق کے حصول بشمول صوبے کے وسائل پر صوبے کا اختیار ،این ایف سی ایوارڈاور چائنہ پاکستان اقتصادی راہداری میں صوبے کے پورے حصے کی خاطر نئے عمرانی معاہدہ کیلئے جدوجہد کی جائے گی۔ تاکہ ہمارا صوبہ بھی سی پیک کے ثمرات سے مکمل مستفید ہوسکے۔ اس کیلئے بھر پور جدوجہد اور ہر فورم پر بھر پور آواز اٹھائی جائے گی۔
انضمام شدہ اضلاع کی ترقی؛
3-NFCمیں ایک فیصد حصہ جو کہ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے مختص کیا جاتا ہے اسے حقیقتا ایسے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے استعمال ہونے کو یقینی بنایا جائے گا۔
الف۔ فاٹا کے خیبر پختونخوا میں انضمام کے بعد تمام آئینی،قانونی اور انتظامی تقاضوں کو یقینی طور پر عملی جامہ پہنانے اور قبائلی اضلاع میں بسنے والے تمام شہریوں خصوصاً اقلیتوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کو یقینی بنانا۔ انضمام شدہ علاقے میں صوبائی اسمبلی کیلئے الیکشن کے فوری انعقاد کو یقینی بناناتاکہ 2018کے انتخابات میں ان علاقوں کیلئے نوتخلیق شدہ نشستوں پر انتخابات منعقد کئے جا سکیں اس کے ساتھ ساتھ اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کیلئے مقامی حکومت کے فی الفور قیام کویقینی بنانا ۔مقامی حکومتوں میں متناسب نمائندگی کے اصول کے تحت عورتوں کی سیاسی عمل میں شمولیت کو یقینی بنانا۔

ب۔ مقامی حکومتوں کے نظام کے تحت وسائل کی مناسب تقسیم کو عملی جامہ پہنانے کیلئے قبائلی

اضلا ع جو اب خیبر پختونخواہ کا حصہ ہے اس کی تعمیر نو کیلئے "کمیشن برائے تعمیر نو اور بحالی تعمیرقبائلی علاقہ جات " کا قیام عمل میں لایا جائے گا.انضمام شدہ علاقوں کیلئے مختص کئے گئے فنڈز پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کیلئے بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ ان علاقہ جات کو صوبہ کے ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لایا جاسکیں ۔

صنعت؛
۴۔ نوجوانوں بالخصوص ہنر مند افراد بشمول خواتین کو روزگار کی فراہمی کے لیے صوبے بھر میں صنعتوں کا جال بچھایا جائے گا اور گدون انڈسٹریل سٹیٹ کی طرز پرجدید نئی صنعتوں کا قیام عمل میں لایا جائے گااورصوبائی وسائل سے تیار ہونے والی بجلی کوان صنعتوں کو ارزاں نرخوں پر فراہم کرنے کا بندوبست کیا جائے گا،
تعلیم؛
۔۵ تعلیم کے شعبہ جات کو مکمل خود مختاری،ہر ضلع میں یونیورسٹی یا سب کیمپس کا قیام یقینی بنانا ۔ملکی پیداوارکا چار فیصد تعلیم کیلئے مختص کیا جائے گا اور لڑکیوں ،خصوصی افراداور خواجہ سراؤں کی تعلیم پر خاص توجہ دی جائے گی ۔

الف۔ طلباء یونینز کو مکمل بحال کرنے کیلئے قانون سازی کی جائے گی کیونکہ اسی سے نوجوان قیادتیں سامنے آئیں گی جو مستقبل میں ملک کی تعمیر وترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔
ج۔ قومی وطن پارٹی تعلیمی اصلاحات کے نظام کے تحت تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے برابری کی بنیاد پر تمام بچوں کو یکساں تعلیم دینے کا عزم رکھتی ہے لہذا اس نظام کے تحت پہلی ترجیح معیاری تعلیم اوراعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کے زیر نگرانی بچوں اور بچیوں کی تعلیم یقینی بنانے کے لیے سالانہ تعلیمی بجٹ کا جائزہ لینا اور سالانہ اعداد وشمار کی روشنی میں امتیازات کا خاتمہ کیا جائے گا ۔ قومی وطن پارٹی تعلیمی اصلاحات کے نظام کو قابل نفاذ بنانے کیلئے اساتذہ کی تربیت اور فلاح وبہبود کے لیے موثر قانون سازی کو یقینی بنائے گی ۔
ترقی نسواں، نوجوانان و اقلیت؛
۶۔ بے روزگارنوجوانوں کو روزگار کے مواقعوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے گی اور ان کو روزگار کیلئے 20لاکھ روپے بلاسود اور آسان اقساط پر قرضوں کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے موثر اور عملی اقدامات۔
الف ۔ پارٹی جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی مخالف ہے وہ خواتین کے خلاف تمام قسم کے امتیازی قوانین اور پالیسیوں کے خلاف جدوجہد کرتی رہے گی ۔خواتین شرح خواندگی میں اضافہ سیاسی ، سماجی اور معاشی ترقی کے لئے پارٹی ہر سطح پر مساوی حقوق کی یقین دہانی کرتے ہوئے ان کے حقوق کے لئے سرگرم تنظیموں کے مطالبات کی حمایت اور جدوجہد میں شریک ہوگی۔ورک پلیس ہراساں کے قانون پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔
ب۔ پاکستان میں بسنے والی مذہبی اقلیتوں کے مساوی حقوق کی پاسداری کرتے ہوئے قومی وطن پارٹی شہید وطن حیات محمد خان شیرپاؤ کے نظریاتی جدوجہد کو آگے بڑھاتے ہوئے ان کے سیاسی ،سماجی اور معاشی حقوق کی مکمل یقین دہانی کروائے گی اس سلسلے میں خاص طور پر اقلیتی برادری کی عبادات گاہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔
صحت؛
۷۔ صوبائی صحت پالیسی کے تحت عوام کو بہترین علاج و معالجے کیلئے صوبہ کے ہر ضلع میں

جدید ترین ہسپتالوں کا قیام ۔یونین کونسل کی سطح پر بنیادی سہولیات سے مزین بنیادی صحت مراکز کا قیام جس میں خواتین کے علاج کیلئے خصوصی انتظامات کئے جائیں گے۔غریب عوام کو مفت ادویات اور بنیادی بیماریوں کے علاج کی فراہمی کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔
الف۔ صوبے بھر میں ہر ڈویژن کی سطح پر جدید ترین برن سنٹر کے قیام کو یقینی بنانے سمیت ہر ڈی ایچ کیو میں جلے ہوئے مریضوں کیلئے چارکمرے برن سنٹر میں تبدیل کئے جائیں گے جن میں ان مریضوں کیلئے تمام طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔
ب۔ سانپ،زہریلی کیڑے اور کتے کے کاٹنے کے انجکشن اور ویکسینیشن کی فراہمی کوبی ایچ یو سطح پر یقینی بنانے سمیت تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی سطح پر مردہ خانے کی تعمیر کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔

کھیل؛
۸۔ ضلع کی سطح پر جدید سپورٹس کمپلیکس اور یونین کونسل کی سطح پر کھیلوں کے میدان تعمیر کئے جائیں گے۔ نجی شعبہ کی شراکت کیساتھ مختلف کھیلوں کے لیے نچلی سطح پر پر کشش پیکجز اور مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا ۔لڑکیوں کے لیے کھیلوں کے خصوصی مراکز کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا ۔
ثقافت و ادب؛
۸۔ پشتو اکیڈمی کو خودمختا ر ادارہ بنائینگے تاکہ پشتو زبان کے ساتھ خیبر پختونخوا میں موجود دوسروں زبانوں کی ترویج و ترقی کیلئے کام کرے ۔پختون ثقافت کو خصوصی توجہ دیں گے اور اس سے منسلک مختلف طبقات کو خصوصی مراعات کا پیکج دیں گے اس کے ساتھ ساتھ ڈویژن کی سطح پر کلچر سنٹر قائم کئے جائیں گے تاکہ ثقافتی اورادبی سرگرمیوں کو آسان بنایا جا سکے۔مادری زبانوں ہندکو، سرائیکی ،چترالی اور دیگر مقامی زبانوں کی ترویج و ترقی کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ صوبہ میں مادری زبانوں کی تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔
علاقائی ترقی؛
۹۔ پسماندہ علاقوں کی محرومیوں کے خاتمہ کیلئے امتیازی پالیسی اور طریقہ کا رکامکمل خاتمہ کیا جائے گا اور تمام علاقوں کی یکساں ترقی پر بھرپور توجہ دی جائے گی اس کے ساتھ ساتھ خیبر پختونخوا کے کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقیاتی علاقوں کے برابرلانے کیلئے عملی کوششیں کی جائیں گی۔اسی مقصد کیلئے صوبے کو چار ریجنز میں تقسیم کیا جائے گاجو کہ ہزارہ،ملاکنڈ،پشاور اور جنوبی اضلاع پر مبنی ہوں گے اس مقصد کیلئے ایک فورم کی تشکیل کی جائے گی جو مسلسل ان ریجنز کی مانیٹرنگ کر کے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام علاقوں کی ترقی برابرو یکساں ہوں ۔
الف۔ صوبہ کی خستہ حال سڑکوں اور پلوں کو جدید مواصلاتی نطام سے ہم آہنگ کرتے ہوئے کسانوں اور صنعتکاروں کے لیے تمام اضلاع میں سڑکوں کا وسیع جال بچایا جائے گاتاکہ فصلوں،سبزیوں اور پھلوں کی بروقت مارکیٹ تک رسائی ممکن ہو سکے۔
توانائی؛
۱۰۔ آئل اینڈ گیس کو بھی مزید فروغ دیا جائے گا جس کیلئے ایک جامع پیکج مرتب کیا جائے گااور اس کے ثمرات سے مقامی لوگوں اور علاقہ کو مستفید کیا جا ئے گا۔

الف۔ خیبر پختونخوا کے معدنی شعبے کو مزید ترقی دی جائے گی تاکہ صوبہ میں معدنیات کے جو بیش بہا ذخائر ہیں اس کی بدولت صوبہ میں محاصل بڑھے اور زرمبادلہ کے حصول کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کئے جا سکیں۔
ب۔ پن بجلی کے منصوبوں یعنی چھوٹے بڑے ڈیموں کی تعمیر پر بھرپور توجہ دی جائے گی اور اس میں عوام کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔اس کے ساتھ ساتھ پانی کو بے دریغ ضیاع سے بچانے کیلئے چھوٹے ڈیموں اور بجلی پیدا کرنے کیلئے وفاق کے ساتھ مل کر بڑے ڈیموں کی تعمیر کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ 1991کے معاہدہ برائے پانی تقسیم (Water Accord) کے تحت خیبر پختونخوا کے پانی کا حصہ کو یقینی بنایا جائے گا۔ پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے صوبہ میں کم از کم 200سمال ڈیم تعمیر کئے جائیں گے اور منڈا ڈیم اور چشمہ لفٹ کینال کی تعمیر وفاقی وسائل سے عدم دستیابی کی صورت میں صوبائی فنڈز سے مکمل کرانے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔ پانی کی تقسیم میں صوبے کا مکمل حصہ استعمال کرنے کیلئے صوبہ کے مختلف حصوں میں نہری نظام کا جال بچھا یا جائے گااور جو منصوبے ہم نے پچھلی حکومت میں شروع کئے ہیں ان کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔
سیاحت؛
۱۱۔ صوبہ کے قدرتی حسن سے بھر پور فائدہ اٹھانے کیلئے اسے سیاحت کا مرکز بنایا جائے گا ۔علاقائی تحفظ کیساتھ ساتھ سڑکوں ،ہوٹلوں اور دیگر سہولیات کا قیام ممکن بنایا جائے گا۔تاریخی مقامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ان کی بحالی کو یقینی بنا نا ۔

نشر و اشاعت؛
۱۲۔ خیبر پختونخوا کیلئے اپنا ٹیلی ویژن چینل شروع کیا جائے گا اور میڈیا کو تحفظ اور آزادی رائے اور ان کیلئے سہولتیں بڑھائی جائیں گی اس کے ساتھ ساتھ بڑے شہریوں میں میڈیا ممبران کو رہائشی سہولت کی فراہمی کیلئے باقاعدہ میڈیا سٹی بنائی جائے گی ۔تمام پریس کلبوں میں جدید سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا ئے گا۔
ترقی محنت کشاں؛
۱۳۔ خیبر پختونخوا میں لیبر کالونیوں کو ملکیتی بنیادوں پر مستحقین کو دیا جائے گا اور اس کو عملی جامہ پہنانے کیلئے قانون سازی کی جائے گی۔اس کے ساتھ ساتھ مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کی خاطر ٹھیکیداری نظام کا خاتمہ کیا جائے گا۔محنت کشوں کے لیے پالیسی کو متعارف کرانا خصوصاً غیر رسمی مزدوروں اور گھریلو مزدور عورتوں کیلئے پالیسی میں خصوصی اقدامات کی یقین دہانی علاوہ ازیں کم سے کم تنخواہ کو20ہزار روپے تک لے جایا جا ئے گا۔
ماحولیات؛
۱۴۔ ماحولیات میں موسمی تبدیلی کے آثار کے شعبہ پر بھرپور توجہ دی جائے گی اور اس کو سنجیدگی سے بین الاقوامی معیار کے مطابق ترقی دی جائے گی اس سلسلے میں حکومتی اور صوبائی اسمبلی کی سطح پر ٹاسک فورس قائم کرکے اسے مکمل اختیارات تفویض کئے جائیں گے اور اہداف مقرر کئے جائیں گے۔
زراعت؛
۱۵۔ زرعی تحقیقی مراکز کو جدید خطوط پر ترقی دی جائے گی تاکہ زراعت کے جدید ترین تقاضوں کے تحت ،کسانوں کو رعایتی نرخ پر بیج مہیا کئے جاسکے ۔ مزید براں مقامی سطح پر زرعی مراکز کو جدید خطوط پر ترقی دی جائے گی اور منافع بخش فصلوں کو مناسب نرخوں پر عمل درامد کو یقینی بنایا جائے گا۔ تاکہ کاشکاروں کو اپنی محنت کی صحیح قیمت مل سکے۔